بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

اور اللہ لازماً اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا
یقیناً اللہ طاقتور ہے زبردست ہے۔(سورۃ الحج: 40)

✓ کیا آپ غیر اسلامی نظام، ظلم و ستم، بے انصافی، بدامنی، ٹیکسوں کی بھرمار اور روز بروز کی مہنگائی سے نجات چاہتے ہیں؟؟

✓ کیا آپ دینِ اسلام اور رسالت مآب ﷺ کے گستاخوں کو لگام دینے اور عاشقانِ رسالت پر ڈھائے جانے والے مظالم کا حل چاہتے ہیں؟؟

✓ کیا آپ اللہ کے پیارے دین کو اس ملک پر غالب دیکھنا چاہتے ہیں؟؟

تو آئیے اس پمفلٹ کا توجہ اور تفصیل سے مطالعہ کیجئے...

حرکتِ انقلابِ اسلامی پاکستان

تعارف اور منشور

• پاکستان میں بسنے والی مذہبی اقلیتوں کو ہدف بنانے ان کو نقصان پہنچانے سے ہم مکمل اجتناب کرتے ہیں۔

• مفاد عامہ کے ذرائع اور اداروں کو ٹارگٹ بنانے سے ہم مکمل اجتناب کرتے ہیں۔

• عوامی مقامات مساجد، بازاروں اور جلسوں پر دھماکوں، آئی ای ڈی بلاسٹ اور فدائی حملوں سے ہم مکمل اجتناب کرتے ہیں اور جس کارروائی میں عوام کے نقصان کا خطرہ ہو ہم اس سے مکمل اجتناب کرتے ہیں۔ پھر بھی اگر خدانخواستہ ہماری کسی کارروائی سے کسی عام فرد کا نقصان ہو تو ہم اس کا حتی الامکان تاوان ادا کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

• عوام کے اموال کو مختلف بہانوں سے لوٹنے، بھتہ خوری اور پیسوں کی خاطر اغوا کو ہم شرعاً غلط اور حرام سمجھتے ہیں اور اس سے مکمل اجتناب کرتے ہیں۔ ہماری آمدن کے ذرائع وہ صدقات اور خیرات ہیں جو ہم سے محبت اور ہم پر اعتماد کرنے والے عوام اپنے دل کی خوشی سے ہم تک پہنچاتے ہیں۔ صدقات خیرات لینے کی خاطر بھی کسی مسلمان کو ڈرانا دھمکانا، پریشر ڈالنا، بلیک میل کرنا وغیرہ کے تمام طریقوں کو ہم ناجائز سمجھتے ہیں اور اس سے مکمل اجتناب کرتے ہیں۔ ہماری آمدن کا دوسرا ذریعہ وہ مال ہے جو ہم اسلامی نظام کے دشمنوں یعنی امریکی غلاموں سے جنگ کرکے غنیمت کرتے ہیں۔

• ہم صرف حکومتی سیکورٹی اہلکاروں کے خلاف مسلح جہاد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت کے دیگر شعبوں اور وزارتوں کے ساتھ ہم تجاوز نہیں کرتے اور ان کے افراد کی جان ومال کو زک پہنچانے سے مکمل اجتناب کرتے ہیں۔

• سیکورٹی اداروں کے اہلکاروں کے رشتہ داروں اور ان کی املاک کو کسی قسم کے نقصان پہنچانے کو ہم غلط سمجھتے ہیں اور اس سے کُلی اجتناب کرتے ہیں۔

• ملک کی تمام سیاسی، دینی اور جہادی جماعتیں جو یہاں ظلم کے خاتمے اور بیرونی آقاؤں سے آزادی اور اسلامی نظام کے قیام کے لئے جدوجہد کر رہی ہیں، ان کی

جدوجہد کو ہم قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ظلم کے خلاف ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اور اس راہ میں ان کے ساتھ مکمل اتحاد، تعاون اور اشتراک کے داعی ہیں۔

• ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ اگر ہمارے ملک پر اغیار نے کبھی حملہ کیا تو اس صورت میں انقلابِ اسلامی پاکستان کے مجاہدین مسلمانان وطن کی حفاظت اور اغیار سے دفاع کو اولین ترجیح دیں گے اور اپنی تمام تر توجہ حملہ آور دشمنوں کے خلاف مبذول رکھیں گے۔

انقلابِ اسلامی پاکستان آپ کو دعوت دیتی ہے کہ:

✓ جہادِ فی سبیل اللہ میں شامل ہونے...
✓ ظلم کے خاتمے...
✓ ہمارے ملک کو اغیار کی غلامی سے آزاد کروانے...
✓ اسلامی نظام کے قیام کی خاطر...
✓ اور مساجد و مدارس کی حفاظت کی خاطر ہمارا ساتھ دیجئے!

یہ جہادِ فی سبیل اللہ ہے... جو دنیا میں بھی فتح و نصرت کا ضامن ہے... اور آخرت میں بھی جنت الفردوس کے درجات دلاتا ہے... اللہ کی راہ میں نکلیے! اپنے جسموں کو پیش کیجئے۔ اپنی جوانی کو لگائیے۔ اس سودے میں کہ جسکی قیمت دنیا ومافیہا سے بہتر ہے... اس قافلے کے راہ رو بن جائیے... کفار کے آلہ کاروں کو بتادیجئے کہ اس امت کے حقیقی بیٹے ابھی زندہ ہیں...

یہ غازی یہ تیرے پُر اسرار بندے — جنہیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا — سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی
دو عالَم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو — عجب چیز ہے لذتِ آشنائی
شہادت ہے مطلوب ومقصودِ مومن — نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی

بس اب شریعت ہوگی یا شہادت! لبيك اللهم لبيك!

پاکستان کی موجودہ صورتِ حال

قیامِ پاکستان کو 80 سال ہونے کو آئے ہیں لیکن آج تک...

- ہمارا ملک امریکہ اور عالمِ غرب کا عملاً غلام ہے۔ سیاست، معیشت اور ثقافت میں اغیار کا یہاں غلبہ ہے۔
- اسلام کے نام پر اس ملک کا قیام ہوا لیکن آج تک اسلامی نظام یہاں نافذ نہیں ہو سکا۔
- ہماری افواج کئی دہائیوں سے کفار کی خوشنودی کی خاطر مسلمانوں کے خلاف جنگ کر رہی ہیں۔
- ظلم و ستم، قتل و غارت، جبری گمشدگیوں، اور دربدریوں کا ملک پر راج ہے۔
- حکومتی سرپرستی میں بے حیائی اور شیطانی تہذیب کو پھیلا کر معاشرے کو دین سے دور کیا جا رہا ہے۔
- اس ملک میں دین کے متوالوں اور دین کے حقیقی محافظین کی نہ جان محفوظ ہے، نہ مال و عزت! ان کے گھر بار اور جائدادوں پر حکومت قبضے کر رہی ہے۔

اس کا حل کیا ہے؟!

- ہمارے ملکی حالات کی ان تمام خرابیوں کی بنیاد یہاں کے حکمران ہیں۔ درحقیقت یہاں حکومت پر مسلط **فوج اور فوج میں بھی مخصوص جرنیل طبقہ ہے** جو کہ درپردہ امریکہ کے غلام ہیں۔ یہی اس ملک میں اسلام کے نفاذ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ انہیں کے سبب ہمارے ملک کی دینی، سماجی، سیاسی اور معاشی تباہی ہو رہی ہے۔
- چنانچہ ہمارے دیس کے مسلمانوں کے لئے شرعاً، عقلاً اور اخلاقاً لازم ہے کہ پاکستان کے موجودہ امریکی غلامی اور ظلم پر مبنی جرنیلی نظام کو ہٹا کر ایسا **اسلامی عادلانہ نظام** قائم کریں جو امریکہ سمیت تمام اعدائے اسلام کی سرپرستی اور اجارہ داری سے آزاد ہو۔

طریقہ کار

- اس منزل تک پہنچنے کے لئے ان مندرجہ ذیل نکات کے گرد اپنی تحریک کو مجتمع کرنا ضروری ہے اور یہی **حرکت انقلاب اسلامی کا منشور** ہے۔

1- دعوت   2- تربیت   3- مسلح جہاد

1 دعوت:

- دعوت اور تبلیغ کے تمام ذرائع استعمال کرتے ہوئے اپنے ملک کے باسیوں کا شعور بیدار کیا جائے کہ ان مندرجہ ذیل نکات پر عمل بے حد ضروری ہے:
  - امریکی غلامی سے آزادی حاصل کرنا
  - اسلامی نظام کے قیام کے لئے سعی کرنا
  - ظالم کا ہاتھ توڑنا اور مظلوم کا ساتھ دینا
  - اس راہ میں کسی بھی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کرنے کا عزم و جذبہ رکھنا
  - یہ دعوت ہر جگہ اور ہر فورم پر تمام وسائل کو استعمال کر کے پھیلانا

2 تربیت:

- اس دعوت کے نتیجے میں جمع ہونے والے لوگوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کے ساتھ تزکیہ نفس کرنا تا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقے پر چلنے والے مجاہد بن سکیں اور **افراط و تفریط سے بچ کر اہل سنت کے اعتدال پر مبنی منہج** کے مطابق جہاد کر سکیں۔
- ان افراد کی عسکری اور جسمانی تربیت کرنا تا کہ وہ اسلحے کا استعمال سیکھ سکیں اور اپنے جسم اور عزم میں مضبوطی لا کر اسلامی نظام کے قیام اور مسلمانوں کے دفاع کے لئے عملی اقدام کر سکیں۔ جدید فنونِ حرب کو جان سکیں اور ملک و ملت پر آنے والی مشکل کے وقت میں دین و ملت سے مخلص اور اغیار کی غلامی سے آزاد ایک مضبوط فوج کا قیام ہو سکے۔

3 مسلح جہاد:

- ظلم کے خاتمے، اغیار کی غلامی سے نجات اور نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے لئے عملاً مسلح جہاد کرنا۔
- قرآنی تعلیمات، نبوی سیرت اور اکابرین امت کے راستے پر چلتے ہوئے جہاد فی سبیل اللہ کا قیام۔

انقلابِ اسلامی پاکستان اس خطے کے اکابر علمائے کرام کی تعلیمات کی روشنی میں ... خاصتاً سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کی تحریکِ مجاہدین، حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک جدوجہد اور امیر المؤمنین ملا محمد عمر رحمہ اللہ کی طالبان تحریک کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے... اس سرزمین کو ظلم سے پاک کر کے یہاں پر اغیار کی اجارہ داری سے آزاد اسلامی نظام کے قیام کی خاطر جہاد کر رہی ہے۔

حرکت انقلاب اسلامی کے بعض نمایاں اصول:

- ہمارا جہاد اصلاً ان کے خلاف ہے جو اس وطن میں ظلم کی جڑ ہیں، امریکہ کے حقیقی غلام ہیں اور نفاذ اسلام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں اور یہ ہمارے ملک پر مسلط **فوج کی قیادت یعنی جرنیل طبقہ** اور ان کے خفیہ ادارے ہیں۔
- نیم فوجی دستے، پولیس اور دیگر حکومتی ملیشیائیں اگر اس ظلم میں فوج کے شانہ بشانہ شامل ہوں تو مجبوراً ان کے خلاف بھی جہاد ہو گا لیکن ہماری ان کے بارے میں ترجیحی پالیسی یہی ہے کہ حتیٰ الامکان ان سے جنگ سے بچا جائے اور ان کو یہ دعوت دی جائے کہ وہ امریکہ کی غلام فوج کی راہ میں جنگ کرنے اور عوام پر ظلم کرنے سے باز رہیں۔
- ملک کی مختلف سیاسی جماعتیں اور مذہبی جماعتوں کے افراد، جلسوں اور اجتماعات کو ٹارگٹ کرنے کو ہم غلط سمجھتے ہیں اور اس سے مکمل اجتناب کرتے ہیں۔
- ملک میں کسی بھی قسم کے لسانی، قومی، مذہبی یا مسلکی اختلاف میں پڑنے، اسے بڑھانے یا اس بنیاد پر کسی گروہ کو ٹارگٹ بنانے کو ہم غلط سمجھتے ہیں اور اس سے مکمل اجتناب کرتے ہیں۔
- **ملکِ پاکستان کو توڑنے یا کمزور کرنے کی پالیسی کے ہم شدت سے مخالف ہیں۔** یہ ملک ان تمام مسلمانوں کا مشترکہ گھر ہے جو **دو قومی نظریہ** کی بنیاد پر اکٹھے ہوئے تھے۔ ہم اس کی حدود اور سرحدات کو مزید مضبوط کرنا چاہتے ہیں اور اس کو اغیار کے قبضے سے بچا کر ایک مضبوط اسلامی پاکستان کا قیام کرنا چاہتے ہیں۔
- ہر مسلک کے علماء کرام اور ہر قوم کے بڑوں کا ہم احترام کرتے ہیں اور انہیں سیاسی اختلاف کی وجہ سے کسی قسم کے نقصان پہنچانے کی ہم شدت سے مخالفت اور اجتناب کرتے ہیں۔ علمائے کرام کے احترام اور ادب کو ہم اپنے اوپر لازم سمجھتے ہیں اور ان پر سب و شتم اور کردار کشی کو اللہ کی ناراضگی کا سبب سمجھتے ہیں۔